جزاء اللہ عدوہ بابائہ

ختم النبوۃ

١٣١٧

اعلیحضرت احمد رضا خان بریلویؒ

مکتبہ نبویہ ○ لاہور

جناب رسالتمآب ختم المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک لاجواب کتاب

المسمّٰی بہ

جزاء اللہ عدوہ باباۂ

ختم النبوّۃ

—— تصنیف لطیف ——

اعلیٰ حضرت امام اہل سنت مجدد مائتہ حاضرہ امام ملت طاہرہ
الشاہ مولینا احمد رضا خاں بریلوی قدس سرہٗ

مکتبہ نبویہ — گنج بخش روڈ — لاہور

نام کتاب ——— جزاء اللہ عدوہ باباۂ ختم النبوۃ
موضوع ——— ختم نبوت
تصنیف ——— اعلحضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی رح
کتابت ——— محمد شریف گل
تعداد ——— ایک ہزار
مطبع ——— گلبانگ پریس لاہور
ناشر ——— مکتبہ نبویہ ۔ گنج بخش روڈ ۔ لاہور
طباعت ——— ۱۹۸۸ء
قیمت ——— روپے

رواۃ مالک میں حضرت عبداللہ بن عمر اور طبرانی حضرت عصمہ بن مالک و حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے راوی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: لو کان بعدی نبی لکان عمر بن الخطاب اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمر ہوتا رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

تذییل: صحیح بخاری شریف میں اسمٰعیل بن ابی خالد سے ہے قلت لعبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہما ارأیت ابراھیم ابن النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قال مات صغیرا ولو قضی ان یکون بعد محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نبی عاش ابنہ ابراھیم۔ میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے پوچھا آپ نے حضرت ابراہیم صاحبزادۂ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھا تھا فرمایا اُن کا بچپن میں انتقال ہوا اور اگر مقدر ہوتا کہ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی ہو تو حضور کے صاحبزادے ابراہیم زندہ رہتے مگر حضور کے بعد نبی نہیں۔ امام احمد کی روایت انھیں سے یوں ہے میں نے حضرت ابن ابی اوفی کو فرماتے سُنا لو کان بعد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نبی ما مات ابنہ ابراھیم اگر حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی ہوتا حضور کے صاحبزادے ابراہیم انتقال نہ فرماتے۔

تذییل: امام ابو عمر ابن عبدالبر بطریق اسمٰعیل بن عبدالرحمٰن سدی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی انہوں نے فرمایا:

کان ابراھیم قد ملاء المھد ولو عاش لکان نبیا لکن لم یکن لیبقی فان نبیکم اٰخر الانبیاء حضرت ابراہیم اتنے ہو گئے تھے کہ اُن کا جسم مبارک گہوارے کو بھر دیتا اگر زندہ رہتے نبی ہوتے مگر زندہ نہ رہ سکتے تھے کہ تمہارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آخر الانبیاء ہیں۔

فائدہ: اس کی اصل متعدد احادیث مرفوعہ سے ہے ماوردی حضرت انس اور ابن عساکر حضرات جابر بن عبداللہ و عبداللہ بن عباس و عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے راوی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں، لو عاش ابراھیم لکان

فائدہ حدیث لو عاش ابراھیم لکان نبیا والبحث علیہ

صدیقا نبیا اگر ابراہیم زندہ رہتا تو صدیق وپیغمبر ہوتا و بہا انجلی ما اشتبہ علی الامام النووی معجلا لتہ شانہ وسعۃ عرفانہ اما ماقال الامام ابوعمر بن عبد البر لا ادری ما ھذا فقد کان ابن نوح غیر نبی و لو لم یلد النبی الا نبیا کان کل احد نبیا لانھم ولد نوح قال اللہ تعالیٰ وجعلنا ذریتہ ھم الباقین ٥ فاجابوا عنہ بان الشرطیۃ لا یلزمھا الوقوع اقول نعم لکنھا لا شک تفید الملازمۃ فان کانت مبینۃ علی ان ابن نبی لا یکون الا نبیا لزم ما الزم ابوعمرو لا مفر فی الحق فی الجواب ما اقول من عدم صحۃ قیاس الانبیاء السابقین و بینھم علی نبینا سید المرسلین و نبیہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و علیھم وسلم فلو استحق ابنہ بعدہ النبوۃ لا یلزم منہ استحقاق ابناء الانبیاء جمیعا ھکذا رأیتنی کتبت علی ھامش نسختی التیسیر ثم رایت العلامۃ العلیا القاری ذکر مثلہ فی الموضوعات الکبیر فللہ الحمد وقد اخرج الدیلمی عن انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نحن اھل بیت لا یقاس بنا احد علی انی اقول لا نسلم ان الحدیث یحکم بالنبوۃ بل انبأ عما کامل فی جوھر ابراھیم من خصائل الانبیاء و خلال المرسلین بحیث لو لم ینسد باب النبوۃ لنالھا تفضلا من اللہ تعالیٰ لا استحقاقا منہ فان النبوۃ لا یستحقھا احد من قبل ذات لکن اللہ تعالیٰ یصطفی من عبادہ من تم وکمل صورۃ و معنی و نسبا و حسبا و بلغ الغایۃ القصوی من کل خیر اللہ اعلم حیث یجعل رسالتہ فاذن الحدیث علی وزان ما مر لو کان بعدی نبی لکان عمر و اللہ تعالیٰ اعلم۔

نوع اخر بعد طلوع آفتاب عالمتاب خاتمیت صلوات اللہ تعالیٰ وسلامہ علیہ وعلی آلہ الکرام جو کسی کے لیے ادعائے نبوت کرے دجال کذاب مستحق لعنت وعذاب ہے۔ امام بخاری حضرت ابوہریرہ اور احمد و مسلم و ابوداؤد و ترمذی و ابن ماجہ حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی وھذا حدیث ثوبان رسول اللہ صلی اللہ